MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

UNIQUE PROFESSOR NOTES

یونیک پروفیسر نوٹس

مطالعۂ قرآن حکیم

10

According to
Board New SLO Pattern 2023 & Onward

مصنفین

صابر اللہ
(ایم اے اسلامیات)

مولانا قاری سلمان
جامعہ امداد العلوم درویش مسجد پشاور

نمایاں خصوصیات

- سورتوں کا تعارف اور اہم موضوعات
- ہر سورت کا مکمل بامحاورہ ترجمہ
- قصص، واقعات، تاریخ
- 100 فیصد حل شدہ مشقیں
- مشکل الفاظ کے معنی (Imp For MCQs)
- گھریلو سرگرمی (Imp For SLO Base Exam)

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

6	سورۂ یونس (حصہ اول: سورت نمبر 10، آیات: 1تا53)	83
	▪ سورت کا تعارف اور موضوعات	83
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	84
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	93
	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	94
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	99
7	سورۂ یونس (حصہ دوم: سورت نمبر 10، آیات: 54تا109)	100
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	100
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	108
	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	109
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	116
8	سورۂ ھود (سورت نمبر 11، آیات: 1تا123)	118
	▪ سورت کا تعارف اور موضوعات	118
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	119
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	127
	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	128
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	134
9	سورۃ الرعد (سورت نمبر 13، آیات: 1تا43)	136
	▪ سورت کا تعارف اور موضوعات	136
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	137
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	145
	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	146
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	151
10	سورۂ ابراہیم (سورت نمبر 14، آیات: 1تا52)	154
	▪ سورت کا تعارف اور موضوعات	154
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	155
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	163

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

فہرست

نمبر شمار	سبق	صفحہ
1	سورۃ الانعام (حصہ اوّل: سورت نمبر6، آیات: 1تا93)	01
	▪ سورت کا تعارف اور موضوعات	01
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	02
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	13
	▪ 100فیصد حل شدہ مشق	14
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	19
2	سورۃ الانعام (حصہ دوم: سورت نمبر6، آیات: 94تا165)	21
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	21
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	35
	▪ 100فیصد حل شدہ مشق	37
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	42
3	سورۃ الاعراف (حصہ اوّل: سورت نمبر7، آیات: 1تا102)	44
	▪ سورت کا تعارف اور موضوعات	44
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	45
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	53
	▪ 100فیصد حل شدہ مشق	54
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	59
4	قصہ اصحابِ سبت (سوالات وجوابات کی شکل میں)	61
5	سورۃ الاعراف (حصہ دوم: سورت نمبر25، آیات: 156تا206)	65
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	65
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	73
	▪ 100فیصد حل شدہ مشق	75
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	81

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	164
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	168
11	**سورۃ الحجر (سورت نمبر 15، آیات: 1 تا 99)**	170
	▪ سورت کا تعارف اور موضوعات	170
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	171
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	178
	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	179
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	184
12	**سورۃ النحل (حصہ اوّل: سورت نمبر 16، آیات: 1 تا 65)**	186
	▪ سورت کا تعارف اور موضوعات	186
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	187
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	195
	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	196
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	200
13	**سورۃ النحل (حصہ دوم: سورت نمبر 16، آیات: 66 تا 128)**	203
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	203
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	212
	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	213
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	218
14	**واقعہ معراج (سوالات و جوابات کی شکل میں)**	221
15	**تاریخ بنی اسرائیل (سوالات و جوابات کی شکل میں)**	229
16	**سورۂ بنی اسرائیل (حصہ اوّل: سورت نمبر 17، آیات: 1 تا 52)**	237
	▪ سورت کا تعارف اور موضوعات	237
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	238
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	245
	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	246
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	252

www.Perfect24u.com

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

17	سورۃ بنی اسرائیل (حصہ دوم: سورت نمبر 17، آیات: 53تا111)	254
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	254
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	262
	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	263
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	268
18	قصہ اصحابِ کہف (سوالات وجوابات کی شکل میں)	269
19	باغ والے کا قصہ (سوالات وجوابات کی شکل میں)	275
20	سورۃ الکھف (حصہ اول: سورت نمبر 18، آیات: 1تا59)	278
	▪ سورت کا تعارف اور موضوعات	278
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	279
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	287
	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	288
21	قصہ موسیٰ اور خضرؑ (سوالات وجوابات کی شکل میں)	296
22	قصہ ذوالقرنین (سوالات وجوابات کی شکل میں)	302
23	سورۃ الکھف (حصہ دوم: سورت نمبر 18، آیات: 60تا110)	307
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	307
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	313
	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	314
24	سورۃ المومنون (سورت نمبر 23، آیات: 1تا118)	321
	▪ سورت کا تعارف اور موضوعات	321
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	322
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	332
	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	333
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	338

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

25	سورۃ الزمر (سورت نمبر 39، آیات: 1تا75)	340
	▪ سورت کا تعارف اور موضوعات	340
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	341
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	351
	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	352
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	355
26	سورۃ المومن (سورت نمبر 40، آیات: 1تا85)	358
	▪ سورت کا تعارف اور موضوعات	358
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	359
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	370
	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	371
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	377
27	سورۃ حٰم السجدہ (سورت نمبر 41، آیات: 1تا54)	379
	▪ سورت کا تعارف اور موضوعات	379
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	380
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	387
	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	388
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	394
28	سورۃ الشوریٰ (سورت نمبر 42، آیات: 1تا53)	396
	▪ سورت کا تعارف اور موضوعات	396
	▪ مکمل بامحاورہ ترجمہ	397
	▪ مشکل الفاظ کے معنی (Important for MCQs)	404
	▪ 100 فیصد حل شدہ مشق	405
	▪ گھریلو سرگرمی (Important for SLO Base Exam)	409

www.Perfect24u.com

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سبق نمبر 1

سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ مَکِّیَّۃٌ

(حصہ اوّل) آیات: 1 تا 73

سوال 1: سورۃ الانعام کا تعارف اور اہم موضوعات بیان کریں۔

جواب: (الف) سورۂ مریم کا تعارف:

1۔ **وجہ تسمیہ:** انعام کے معنی ہیں "جانور"۔ اس سورت میں مختلف جانوروں کا ذکر کیا گیا ہے۔

2۔ **مکی سورت:** سورۃ الانعام مکی سورت ہے۔

2۔ **ترتیب نزولی:** یہ سورت نزول کے اعتبار سے 55 نمبر پر ہے۔

3۔ **ترتیب جمعی:** یہ سورت ترتیب جمعی کے اعتبار سے 6 نمبر پر ہے۔

4۔ **کل رکوع:** اس سورت میں کل 20 رکوع ہیں۔

5۔ **کل آیات:** اس سورت میں کل 165 آیات مبارکہ ہیں۔

6۔ **فضیلت:** ستر ہزار فرشتے جبرائیل امین علیہ السلام کے ساتھ لے کر نازل ہوئی۔

7۔ **سورۃ کا آغاز:** سورۃ کا آغاز کلمہ حمد سے ہوا ہے۔

(ب) سورۃ الانعام کے موضوعات: سورۃ الانعام میں درجہ ذیل موضوعات بیان ہوئے ہیں:

1۔ **عقیدہ توحید:** اس سورت میں عقیدہ توحید کا تفصیل بیان ہوا ہے۔

2۔ **عقیدہ رسالت اور عقیدۂ آخرت:** اس سورت میں عقیدۂ رسالت اور عقیدۂ آخرت کو بھی بیان کیا گیا ہے۔

3۔ **قرآن حکیم کی صداقت:** قرآن حکیم کی صداقت کا خصوصی ذکر کیا گیا ہے اور مشرکوں کے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

4۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قصہ تفصیل سے بیان ہوا ہے اور باقی سترہ انبیائے کرام علیہم السلام کے نام ذکر کیے گئے ہیں۔

5۔ والدین کے ساتھ حُسنِ سلوک: سورت کے آخر میں والدین کے ساتھ حُسنِ سلوک کرنے اور ہر قسم کی معاشرتی بُرائیوں سے دُور رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔

6۔ ملتِ ابراہیمی کی پیروی: آپس کے اختلافات سے بچتے ہوئے ملتِ ابراہیم علیہ السلام (دین اسلام) کی پیروی کا حکم دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقوں میں کامیابی اور نجات ہے۔

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ

بامحاورہ ترجمہ سورۃ نمبر: 6، کل آیات: 1 تا 93

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۗ
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور اندھیروں اور روشنی کو بنایا
ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ۗ
پھر (بھی) وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا (دوسروں کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ (اللہ) وہی ہے جس نے تمھیں مٹی سے پیدا فرمایا پھر ایک مدت مقرر فرمادی
وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۗ
اور ایک مقررہ مدت اس کے یہاں (اور بھی) ہے پھر (بھی) تم شک کرتے ہو۔ اور وہی اللہ (معبود برحق) ہے آسمانوں میں بھی اور زمینوں میں بھی
يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ
وہ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر (سب باتوں) کو جانتا ہے اور وہ اسکو بھی جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور انکے پاس جو بھی نشانی آتی
مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۗ
ان کے رب کی نشانیوں میں سے تو یہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ پس انہوں نے حق کو جھٹلا دیا جب وہ ان کے پاس آیا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٥ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

تو عنقریب انکے پاس اُسکی خبریں آجائینگی جس کا وہ مذاق اُڑاتے رہے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا

قوموں کو ہلاک کر دیا جنہیں ہم نے زمین میں (وہ) اقتدار دیا تھا جو تمہیں بھی نہیں دیا اور ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارشیں برسائیں

وَّجَعَلْنَا الْأَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

اور ہم نے نہریں بنائیں جو ان (کے گھروں اور باغوں) کے نیچے بہتی تھیں پھر ہم نے انہیں ہلاک کر دیا انکے گناہوں کی وجہ سے

وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝٦ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ

اور انکے بعد ہم نے پیدا فرمایا دوسری قوموں کو۔ اور اگر ہم آپ پر نازل فرما دیتے کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب

فَلَمَسُوْهُ بِأَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧

پھر وہ لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب (بھی) وہ جنہوں نے کفر کیا یہی کہتے کہ یہ تو کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں

وَقَالُوْا لَوْلَآ أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْأَمْرُ

اور انہوں نے کہا اس (رسول) پر کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا؟ اور اگر ہم فرشتہ نازل فرماتے تو (اب تک) فیصلہ ہو چکا ہوتا

ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝٨ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا

پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم اس (رسول) کو فرشتہ بناتے تو ہم اسے بھی مرد ہی (کی صورت میں) بناتے

وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝٩ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اور ہم انہیں اسی شبہ میں ڈال دیتے جس شبہ میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں۔ اور یقیناً آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ

پھر جن لوگوں نے مذاق اڑایا تھا اسی (عذاب) نے انہیں گھیر لیا جسکا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے تم زمین میں چلو پھرو

ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۭ

پھر تم دیکھ لو جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ آپ فرما دیجیے کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے

قُلْ لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

آپ فرما دیجیے سب کچھ اللہ ہی کا ہے اس نے (اپنے کرم سے) رحمت کرنا اپنے اوپر لازم فرما لیا ہے وہ یقیناً قیامت کے دن تمہیں جمع فرمائیگا

لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ وَلَهٗ

اس میں کوئی شک نہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال دیا ہے پس وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ قُلْ اَغَيْرَ

رات اور دن میں جو (مخلوق) بستی ہے سب اسی کی ہے اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ آپ (ﷺ) فرمادیجیے کیا

اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ

میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو کارساز (معبود) بنالوں (وہی) آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانے والا ہے اور وہ (سب) کو کھلاتا ہے

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

آپ فرما دیجیے مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے فرماں بردار ہو جاؤں اور (یہ حکم بھی دیا گیا ہے کہ) تم

الْمُشْرِكِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ

مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو جانا۔ آپ فرما دیجیے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بیشک میں ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے

عَظِيْمٍ ۝ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ

عذاب سے۔ اس دن جس شخص سے (عذاب) ہٹا دیا گیا تو یقیناً اس پر اس (اللہ) نے رحم فرمایا اور یہی کھلی

الْمُبِيْنُ ۝ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ وَ

کامیابی ہے۔ اور اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس (تکلیف) کو دور کرنے والا کوئی نہیں اور

اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ

اگر (اللہ) تمہیں کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے

فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ

اور وہ بڑی حکمت والا بڑا باخبر ہے۔ آپ (ﷺ) فرما دیجیے کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے

قُلِ اللّٰهُ ڐ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ

آپ (ﷺ) فرمادیجیے اللہ کی (وہ) میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور یہ قرآن میری طرف (اسلئے) وحی کیا گیا ہے
تاکہ میں تمہیں بھی اس کے ذریعے سے ڈراؤں

وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ۭ قُلْ

اور (انکو بھی) جنکو (یہ قرآن) پہنچے کیا تم واقعی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کیساتھ دوسرے معبود بھی ہیں؟ آپ (ﷺ) فرمادیجیے

لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ م

میں (یہ جھوٹی) گواہی نہیں دیتا آپ فرمادیجیے صرف وہی ایک معبود ہے اور بیشک میں بیزار ہوں ان سے جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاۗءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ اس (نبی ﷺ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں جنہوں نے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

اپنے آپکو نقصان میں ڈال رکھا ہے تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ او اس سے بڑا ظالم کون ہوگا

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ۝ وَيَوْمَ

جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے بیشک ظلم کرنے والے کامیاب نہیں ہوں گے۔ اور جس دن

نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ

ہم ان سب کو جمع کرینگے پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا (آج) تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا

تم (میرا شریک) خیال کرتے تھے۔ پھر ان کے پاس کوئی عذر نہ ہوگا سوائے اسکے کہ وہ کہیں گے اللہ کی قسم! جو ہمارا رب ہے

مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

ہم شرک کرنے والے نہ تھے۔ دیکھیے انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور ان سے گم ہو جائے گا

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى

جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔ اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو آپ کی طرف کان لگائے رہتے ہیں اور ہم نے ان کے

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ

دلوں پر ایسے پردے ڈال دیے ہیں (کہ ممکن نہیں) کہ وہ اس (قرآن) کو سمجھیں اور انکے کانوں میں بوجھ ہے اور اگر وہ تمام

اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

نشانیاں دیکھ بھی لیں (تب بھی) ان پر ایمان نہیں لائینگے یہاں تک کہ جب وہ آپکے پاس آتے ہیں (تو) آپ سے جھگڑا کرتے
ہیں وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ۝ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ

کفر کیا کہتے ہیں یہ (قرآن) تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اور یہ لوگ (دوسروں کو) اس (قرآن) سے روکتے ہیں اور

يَنْــَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ۝ وَلَوْ

اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں اور (اس طرح) وہ صرف اپنے آپکو ہی ہلاک کر رہے ہیں اور وہ کچھ خبر نہیں رکھتے۔ اور اگر

تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا

آپ (اس وقت) دیکھیں جب انہیں آگ (کے کنارے) پر کھڑا کیا جائیگا تو وہ کہیں گے کاش! ہم (دنیا میں) واپس بھیج
دیے جائیں اور ہم اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلائیں

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۝ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ

اور ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جائیں۔ بلکہ ان کے لیے ظاہر ہو گیا جس چیز کو وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے تھے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾

اور اگر انہیں (دنیا میں) واپس بھیج دیا جائے تو یقیناً پھر وہی کریں گے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا اور یقیناً وہ ضرور جھوٹے ہیں۔

وَقَالُوْٓا اِنْ هِیَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ

اور کہتے ہیں ہماری تو دنیا ہی کی زندگی ہے اور ہم (مرنے کے بعد) نہیں اٹھائے جائینگے۔ اور اگر

تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ

آپ (اس وقت) دیکھیں جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائینگے وہ فرمائیگا کیا یہ (مرنے کے بعد زندہ ہونا) حق نہیں؟

قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ

وہ کہینگے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم! (اللہ) فرمائیگا تو چکھو عذاب کا مزہ اسکے بدلہ جو تم کفر کیا کرتے تھے۔ یقیناً خسارے میں ہے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا

وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب انکے پاس اچانک قیامت کی گھڑی آ پہنچے گی تو (کہیں گے) ہائے افسوس!

عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ

ہماری کوتاہی پر جو اسکے بارے میں ہم سے ہوئی اور وہ اپنے (گناہوں کے) بوجھ اٹھائے ہوئے ہونگے اپنی پیٹھوں پر

اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ

آگاہ ہو جاؤ بُرا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھائینگے۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور یقیناً

الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ

آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کیلئے جو ڈرتے ہیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ یقیناً ہم جانتے ہیں آپکو وہ بات ضرور غمگین

الَّذِیْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

کرتی ہے جو وہ کہتے ہیں تو بیشک وہ آپکو نہیں جھٹلاتے لیکن (یہ) ظالم اللہ کی آیات

يَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا

کا انکار کرتے ہیں۔ اور یقیناً آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا پس انہوں نے جھٹلائے جانے پر اور ایذائیں پہنچنے پر صبر کیا

كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ

یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آپہنچی اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں

وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

اور یقیناً آپ کے پاس ان رسولوں کی کچھ خبریں پہنچ چکی ہیں۔ اور اگر آپ پر ان کا منہ پھیرنا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا

گراں گزرتا ہے تو اگر آپ سے ہو سکے تو زمین میں کوئی سرنگ تلاش کرلیں یا آسمان میں کوئی سیڑھی

فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ

پھر آپ ان کے پاس کوئی معجزہ لے آئیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ہدایت پر جمع فرما دیتا

فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۘ

پس (اے مخاطب) تو ہر گز نہ ہو جانا نادانوں سے۔ بیشک (حق کو) وہی قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں

وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ

اور مُردوں کو اللہ زندہ کرکے اُٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور وہ کہتے ہیں ان پر ان کے

عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنَزِّلَ آيَةً

رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟ آپ (ﷺ) فرمادیجیے بیشک اللہ اس پر قادر ہے کہ نشانی نازل فرمادے

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ

لیکن ان میں سے اکثر لوگ (اسکا انجام) نہیں جانتے۔ اور زمین میں جتنے بھی چلنے والے جانور ہیں اور جو پرندہ بھی

يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ۚ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ

اپنے دونوں بازوؤں سے اُڑتا ہے یہ سب تمہاری ہی طرح کی جماعتیں ہیں ہم نے کتاب میں کسی چیز کی کمی نہیں چھوڑی

ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ

پھر وہ سب اپنے رب کی طرف جمع کیے جائیں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں

فِي الظُّلُمَاتِ ۗ مَنْ يَشَإِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَنْ يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

(اور) اندھیروں میں (بھٹک رہے) ہیں جسے اللہ چاہے گمراہ کردیتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ

آپ (ﷺ) فرما دیجیے بھلا تم دیکھو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا تم پر قیامت آجائے

أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ

کیا تم اللہ کے سوا کسی کو پکارو گے اگر تم سچے ہو۔ بلکہ تم اسی کو پکارو گے

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ۝ وَلَقَدْ

پھر وہ اس (مصیبت) کو دور فرمادے گا جس کیلئے تم اس کو پکارو گے اگر وہ چاہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اس وقت)

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

انہیں بھول جاؤ گے۔ اور یقیناً

اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

ہم نے آپ سے پہلے بہت سی امتوں کیطرف (رسول) بھیجے پھر ہم نے انہیں سختیوں اور تکلیفوں سے پکڑا تاکہ وہ

يَتَضَرَّعُوْنَ۝ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ

عاجزی کریں۔ پس جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو انہوں نے عاجزی کیوں نہ کی لیکن ان کے دل سخت ہو گئے

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۝ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ

اور شیطان نے ان کیلئے خوشنما بنا دیا ان کاموں کو جو وہ کرتے تھے۔ پس جب وہ اس نصیحت کو بھول گئے جو انہیں کی گئی تھی

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا

تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں سے خوش ہو گئے جو انہیں دی گئی تھیں

اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ

ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا پس وہ ناامید ہو کر رہ گئے۔ پس جنہوں نے ظلم کیا تھا جڑ کاٹ دی گئی

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ

اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ آپ (ﷺ) فرما دیجیے بھلا یہ تو بتاؤ کہ اگر لے لے اللہ

سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ

تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور مہر لگا دے تمہارے دلوں پر تو کوئی خدا ہے اللہ کے سوا جو یہ (نعمتیں) تمہارے پاس لے آئے؟

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ۝

آپ دیکھیے ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ منہ موڑ لیتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ

آپ (ﷺ) فرما دیجیے بھلا تم دیکھو اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک آجائے یا علانیہ آجائے تو کیا

يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور ہلاک کیا جائے گا؟ اور ہم رسولوں کو بھیجتے رہے ہیں صرف

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر تو جو شخص ایمان لائے اور اصلاح کر لے تو ان کیلئے نہ کوئی خوف ہے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں عذاب پہنچے گا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝ قُلْ لَّا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ

اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے (اے مشرکو!) میں تم سے نہیں کہتا میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا

اور نہ (یہ کہتا ہوں کہ) میں (ازخود) غیب جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں کوئی فرشتہ ہوں میں تو اسی چیز کی پیروی کرتا ہوں

مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ۝

جو میری طرف وحی فرمائی جاتی ہے آپ (ﷺ) فرما دیجیے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے؟ تو کیا تم غور نہیں کرتے؟

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۙ لَيْسَ لَهُمْ

اور آپ اس (قرآن) کیذریعہ ڈرایئے ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے رب کے سامنے جمع کیے جائینگے انکے سوا

مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ

نہ تو انکا کوئی کارساز ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا تا کہ وہ ڈریں۔ اور آپ ان لوگوں کو (اپنے آپ سے) دور مت کیجیے جو

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ

صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں وہ اس کی رضا چاہتے ہیں نہ آپ کے ذمہ

مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ

ان کا حساب ہے اور نہ ان کے ذمہ آپ کا حساب ہے تو (بالفرض) آپ انہیں دور کریں گے

فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

تو آپ بے انصافوں میں سے ہو جائیں گے۔ اور اسی طرح ہم نے ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعے آزمایا ہے

لِيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ۝

کہ وہ کہیں کیا ہم میں سے یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے احسان فرمایا ہے؟ کیا اللہ شکر کرنے والوں کو خوب نہیں جانتا؟

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

اور جب آپ کے پاس وہ (لوگ) آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ ان سے فرما دیجیے تم پر سلام ہو

كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ

تمہارے رب نے اپنی ذات (کے ذمہ کرم) پر رحمت لازم فرمالی ہے کہ تم میں سے جو شخص نادانی سے کوئی برا کر بیٹھے

ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور (اپنی) اصلاح کرلے تو بیشک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ۠

اور اسی طرح ہم کھول کھول کر آیتیں بیان فرماتے ہیں تاکہ مجرموں کا راستہ ظاہر ہو جائے

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ

آپ فرما دیجیے بیشک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں انکی عبادت کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، آپ فرما دیجیے

لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ

میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرونگا اگر (بالفرض ایسا کروں) تو یقیناً میں گمراہ ہو جاؤنگا اور ہدایت پانے والوں میں سے نہ رہونگا

قُلْ اِنِّىْ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ

آپ (ﷺ) فرما دیجیے بیشک میں اپنے رب کیطرف سے ایک واضح دلیل پر (قائم) ہوں اور تم نے اسے جھٹلا دیا ہے

مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ

میرے پاس وہ نہیں ہے جس کی تم جلدی کرتے ہو حکم کا اختیار صرف اللہ کو ہے وہ حق بیان فرماتا ہے اور سب سے بہتر

الْفٰصِلِيْنَ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ

فیصلہ فرمانے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے اگر میرے پاس وہ (چیز) ہوتی جس کی تم جلدی کر رہے ہو (تو) یقیناً

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اسی (اللہ) کے پاس غیب کی چابیاں ہیں

لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ

انہیں اسکے سوا (از خود) کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے اور کوئی پتا نہیں گرتا

اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا

مگر وہ اسے جانتا ہے اور نہ زمین کے اندھیروں میں کوئی (ایسا) دانہ ہے اور نہ کوئی تر چیز ہے اور نہ کوئی خشک چیز مگر

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ

واضح کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ اور وہی (اللہ) ہے جو رات میں (نیند کے دوران) تمہاری روحیں قبض فرما لیتا ہے اور وہ جانتا ہے

مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ

جو کچھ تم دن میں کرتے ہو پھر وہ تمہیں اس (دن) میں اٹھا دیتا ہے تاکہ (تمہاری زندگی کی) مقررہ مدت پوری کر دی جائے

ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ

پھر اسی کیطرف تمہیں واپس جانا ہے پھر وہ تمہیں وہ بتا دے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ اور وہ (اللہ) اپنے بندوں پر غالب ہے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ

اور وہ تم پر نگہبانی کرنے والے (فرشتے) بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے

رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ

(فرشتے) اُسکی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔ پھر وہ (سب) اللہ کیطرف لوٹائے جائینگے جو اُنکا حقیقی مالک ہے

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۣ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ

آگاہ ہو جاؤ اسی کا حکم (چلتا) ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کون ہے جو تمھیں نجات دیتا ہے

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ

خشکی اور سمندر کے اندھیروں سے تم اس کو گڑ گڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر وہ ہمیں اس سے نجات دیدے

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ

تو یقیناً ہم شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ آپ فرما دیجیے اللہ ہی تمھیں اس (مصیبت) سے اور

كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓي اَنْ يَّبْعَثَ

ہر غم سے نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔ آپ فرما دیجیے وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیج دے

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا

تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمھیں گروہوں میں تقسیم کر کے بھڑا دے

وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

اور ایک کو دوسرے کی طاقت کا مزہ چکھائے آپ دیکھیے ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں

لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ

تاکہ وہ سمجھیں۔ اور آپ کی قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلا دیا حالانکہ وہ حق ہے، آپ فرما دیجیے

لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔ ہر خبر (کے واقع ہونے) کا ایک وقت مقرر ہے اور تم عنقریب جان لوگے۔

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ

اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات کے بارے میں (فضول) بحث کرتے ہیں پس آپ ان سے منہ پھیر لیجیے

حَتّٰي يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰي

یہاں تک کہ وہ کسی دوسری باتوں میں لگ جائیں اور (اے مخاطب:) اگر شیطان تجھے (یہ بات) بھلا دے تو یاد آنے کے بعد

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھ۔ اور پرہیزگاروں پر ان (نافرمان) لوگوں کے حساب میں سے کسی چیز کی کوئی ذمہ داری نہیں

وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

لیکن نصیحت کر دینا (ان کے ذمہ) ہے تاکہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔ اور ان لوگوں کو چھوڑ دیں جنہوں نے

دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ

اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا لیا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ اور

ذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور اس (قرآن) کے ذریعے نصیحت کرتے رہیے تاکہ کوئی شخص اپنے اعمال کی وجہ سے پکڑا نہ جائے (اس دن) اللہ کے سوا

وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ

نہ تو کوئی اسکا کارساز ہوگا اور نہ سفارش کرنیوالا، اور اگر وہ فدیہ میں سب کچھ دینا چاہے تو بھی قبول نہیں کیا جائیگا، یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ

جو اپنے اعمال کی وجہ سے پکڑے گئے ان کیلئے پینے کو کھولتا ہوا پانی ہوگا اور (انہیں) دردناک عذاب ہوگا

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ

اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع پہنچا سکتے ہیں اور

لَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ

نہ نقصان اور ہم الٹے پاؤں پھر جائیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دیدی ہے (اور) اس کی طرح (ہو جائیں) جسے

الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى

شیطانوں نے جنگل میں بے راہ کر دیا ہو اس حال میں کہ وہ حیران (پھر رہا) ہو اسکے ساتھی اسے بلا رہے ہوں سیدھے

الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَاُمِرْنَا

کی طرف کہ ادھر آ جاؤ آپ (ﷺ) فرما دیجیے بیشک اللہ کی ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے

لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۗ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

کہ ہم تمام جہانوں کے رب کے فرماں بردار بن جائیں۔ اور یہ کہ نماز قائم کرو اور اس سے ڈرتے ہو اور وہی تو ہے جس کیطرف

تُحْشَرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ وَيَوْمَ

تم سب جمع کیے جاؤ گے۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو برحق پیدا فرمایا اور جس دن

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ
وہ فرمائے گا ہو جا تو وہ (قیامت قائم) ہو جائے گی اُسی کا فرمان حق ہے اور اسی کی بادشاہی ہو گی جس دن صور میں پھونکا جائیگا
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝
(اللہ) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے، اور وہ بڑی حکمت والا بڑا باخبر ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی (Important for MCQs)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مِّنْ طِيْنٍ	مٹی سے	تَمْتَرُوْنَ	شک کر رہے ہو
مُعْرِضِيْنَ	منہ پھیرنے والے	يَسْتَهْزِءُوْنَ	مذاق کیا کرتے
مِّدْرَارًا	موسلا دھار برسنے والے	الْاَنْهٰرَ	نہریں
مَنْ اَسْلَمَ	سر جھکانے والا	اَبْنَآءَهُمْ	اپنے بیٹوں (کو)
يٰحَسْرَتَنَا	ہائے افسوس!	اَوْزَارَهُمْ	اپنے بوجھ
ظُهُوْرِهِمْ	اپنی پشتوں	لَعِبٌ وَّلَهْوٌ	کھیل اور تماشا
لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ	بیشک آخرت کا گھر	يَجْحَدُوْنَ	انکار کرتے ہیں
سُلَّمًا	کوئی سیڑھی	نَفَقًا	کوئی سرنگ
يَسْتَجِيْبُ	قبول کرتے ہیں	طٰٓىِٕرٍ	کوئی پرندہ
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	سیدھے راستے	يَتَضَرَّعُوْنَ	وہ گڑگڑائیں
فَرِحُوْا	وہ خوشیاں منانے لگے	مُبَشِّرِيْنَ	خوشخبری سنانے کیلئے
يَحْزَنُوْنَ	غمگین ہوں گے	خَزَآىِٕنُ	خزانے
بِالْغَدٰوةِ	صبح	وَالْعَشِيِّ	اور شام
مَنَّ اللّٰهُ	احسان کیا ہے اللہ نے	تَسْتَعْجِلُوْنَ	تم جلدی مچا رہے ہو
وَّلَهْوًا	اور دل لگی	اَعْقَابِنَا	الٹے پاؤں
اَقِيْمُوا	صحیح صحیح ادا کرو	يُنْفَخُ	پھونکا جائے گا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مشق (100 فیصد حل شدہ)

سوال 1: خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ آیت ۲۱ میں سب سے بڑا ظالم اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے والے کو قرار دیا گیا ہے۔

۲۔ آیت نمبر ۳۸ میں انسانوں کے گروہ کی مثال دوسرے گروہ زمین پر چلنے والے جانوروں اور اُڑنے والے پرندوں سے دی گئی ہے۔

۳۔ آیت نمبر ۴۳ میں انسانوں پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے دنیا میں عذاب نازل کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ عاجزی اختیار کریں۔

۴۔ آیت نمبر ۵۲ کی روشنی میں نیک لوگوں کی دو صفات وہ صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں۔

۵۔ آیت نمبر ۶۸ کی روشنی میں جواب دیجیے کہ جس محفل میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی آیات کے حوالے سے فضول باتیں کی جا رہی ہوں تو ہمیں اُس سے منہ پھیرنا چاہیے۔

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سوال 1: سورۃ الانعام کی پہلی رکوع کی روشنی میں مشرکین کے کوئی دو اعتراضات اور ان کو دیئے گئے جوابات لکھیں۔

جواب: سورۃ الانعام کے پہلے رکوع میں مشرکین کے اعتراضات اور ان کو دیئے گئے جوابات:

اعتراض نمبر 1: مشرکین مکہ کا پہلا اعتراض یہ بیان کیا گیا ہے کہ اگر آپ آسمان سے ایک لکھی لکھائی کتاب لے آئیں اور اُس کے ساتھ فرشتے بھی ہوں جو اس بات پر گواہی دیں کہ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی ہے تو ہم ایمان لے آئیں گے۔

جواب: اس کا جواب دیا گیا کہ جو لوگ قرآن کو جادو اور اس کے لانے والے کو جادوگر کہتے ہیں۔ اگر واقعی ہم ان پر کاغذ میں لکھی کتاب بھی آسمان سے اُتار دیں جسے یہ ہاتھوں سے چھو کر معلوم کر لیں کہ کوئی نظر بندی نہیں ہے تب بھی یہ بدبخت کہیں گے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ جیسے قرآن مجید کے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

دوسرے مقام پر فرمایا گیا ہے:

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۞ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ۞ (سورۃ الحجر)

ترجمہ: "اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں اور یہ اس پر چڑھنے بھی لگ جائیں تب بھی کہیں گے آنکھیں متوالی ہو گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔"

اعتراض نمبر 2: مشرکین نے اپنی جہالت اور ہٹ دھرمی کے باعث دوسرا اعتراض یہ کیا کہ اس رسول پر کوئی فرشتہ کیوں نہ اُتارا گیا؟ اگر حضور ﷺ سچے رسول اللہ ہے تو ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کسی فرشتے کی ڈیوٹی کیوں نہیں لگائی جو ہمارے روبرو ہو کر ان کے صدق کی گواہی دیتا؟

جواب: مشرکین کو یہ جواب دیا جا رہا ہے کہ اگر ہم کافروں کے مطالبے پر رسول کی تصدیق کے لیے ہم کوئی فرشتہ نازل کر دیتے اور پھر وہ اس پر ایمان نہ لاتے تو انہیں مہلت دیئے بغیر ہلاک کر دیا جاتا۔

سوال 2: سورۃ الانعام کے دوسرے رکوع کی روشنی میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی کوئی پانچ صفات تحریر کریں۔

جواب: اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی صفات: سورۃ الانعام کے دوسرے رکوع کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی درج ذیل صفات بیان ہوئی ہیں:

1۔ ہر چیز کا مالک: سورۃ الانعام کے دوسرے رکوع میں اللہ تعالیٰ کی پہلی صفت یہ بیان کی گئی ہے کہ ہر چیز کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ آسمان و زمین اور جو کچھ ان میں ہے، سب اللہ کا ہے۔

2۔ رحمت کرنا: اللہ نے اپنے کرم سے رحمت کرنا اپنے اوپر لازم فرما لیا ہے۔ رسول پاک ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو عرش پر لکھ دیا "یقیناً میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔" لیکن یہ رحمت قیامت والے دن صرف اہل ایمان کے لیے ہو گی۔

3۔ آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنا: اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا ہے۔ ان آسمانوں اور زمینوں میں جتنی بھی چیزیں ہیں یہ سب اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی کی پیدا کردہ ہیں اور سب اسکے ماتحت ہیں۔ سب کا مالک وہی ہے۔ وہ سب کی باتیں سننے والا اور سب کی حرکتیں جاننے والا ہے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

4۔ ساری مخلوق کا رازق: اللہ تعالیٰ ساری مخلوق کا رازق ہے۔ سب اس کے محتاج ہیں اور وہ سب سے بے نیاز ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قبا کے رہنے والے ایک انصاریؓ نے حضور پاک ﷺ کی دعوت کی۔ ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ گئے۔ جب حضور ﷺ کھانا تناول فرما کر ہاتھ دھو چکے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا شکر ہے جو سب کو کھلاتا ہے اور خود نہیں کھاتا۔

5۔ نفع و نقصان کا مالک: نفع و نقصان کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ اپنی مخلوق میں جسے وہ چاہے تبدیلیاں کرتا ہے۔ اس کے احکام کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔ اس کے فیصلوں کو کوئی رد نہیں کر سکتا۔ صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: "اے اللہ! جسے تُو دے اس سے کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے تُو روک لے، اسے کوئی دے نہیں سکتا۔" اللہ تعالیٰ جسے جو دے وہ بھی حکمت ہے اور جس سے روک لے وہ بھی حکمت ہے۔

سوال 3: سورۃ الانعام کے تیسرے رکوع کی روشنی میں مشرکوں کے دل، کان، آنکھ اور زبان کی حالت بیان کریں۔

جواب: مشرکوں کے دل، کان، آنکھ اور زبان کی حالت: سورۃ الانعام کے تیسرے رکوع کی روشنی میں مشرکوں کے دل، کان، آنکھ اور زبان کی حالت یوں بیان کی گئی ہے:

1۔ مشرکوں کے دل کی حالت: مشرکوں کے دلوں پر ایسے پردے ڈال دیئے گئے کہ ممکن نہیں کہ وہ قرآن کو سمجھیں یعنی ان کے دل حق کے سمجھنے سے محروم کر دیئے گئے۔

2۔ مشرکوں کے کان کی حالت: مشرکوں کے کانوں کو قرآن یعنی پیغامِ ہدایت کا سننا بھاری معلوم ہونے لگا۔

3۔ مشرکوں کی آنکھوں کی حالت: مشرکین کی آنکھیں نظرِ عبرت سے ایسی خالی ہو گئیں کہ بڑے سے بڑا معجزہ بھی دیکھ لیں تب بھی ایمان لانے کی توفیق سے محروم رہیں گے۔

4۔ مشرکوں کی زبان کی حالت: مشرکین کہتے کہ یہ قرآن تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

سوال 4: سورۃ الانعام کے چوتھے رکوع کی روشنی میں بیان کریں کہ مشرکین کی طرف سے معجزے کے مطالبہ پر کیا جواب دیا گیا؟

جواب: سورۃ الانعام کے چوتھے رکوع کی روشنی میں مشرکین کو معجزے کے مطالبہ پر جواب:

مشرکین کہتے کہ ان پر کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل کیا گیا یعنی ایسا معجزہ جو ان کو ایمان لانے پر

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مجبور کر دے۔ جیسے ان کی آنکھوں کے سامنے فرشتے اتر ے یا پہاڑ ان پر اٹھا کر بلند کر دیا جائے جس طرح بنی اسرائیل پر کیا گیا۔ مشرکین کی طرف سے معجزے کے مطالبے پر جواب دیا گیا، فرمایا: بیشک اللہ اس پر قادر ہے کہ نشانی نازل فرمادے لیکن اللہ تعالیٰ نے ایسا اس لیے نہیں کیا کہ پھر انسانوں کے امتحان کا مسئلہ ختم ہو جاتا۔ اگر ان کے مطالبے پر کوئی معجزہ دکھلایا جاتا اور پھر بھی وہ ایمان نہ لائے تو پھر فوراً انہیں اسی دنیا ہی میں سخت سزا دی جاتی۔ یوں گویا اللہ تعالیٰ کی اس حکمت میں بھی انہی کا دنیاوی فائدہ ہے۔

سوال 5: آٹھویں رکوع میں عذابِ الٰہی کی کون سی تین صورتیں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: عذابِ الٰہی کی تین صورتیں: سورۃ الانعام کے آٹھویں رکوع میں عذابِ الٰہی کی درج ذیل تین قسموں کا ذکر ہے:

1۔ اوپر سے عذاب: جیسے پتھر برسنا یا طوفانی ہوا اور بارش یا ظالم بادشاہ اور بے رحم حکام کا مسلط ہونا۔ مفسرین نے فرمایا کہ اوپر سے عذاب آنے کی مثالیں پچھلی اُمتوں میں بہت سی گزر چکی ہیں جیسے قومِ نوحؑ پر بارش کا سخت سیلاب آیا، قومِ عاد پر ہوا کا طوفان مسلط ہوا اور قومِ لوطؑ پر اوپر سے پتھر برسائے گئے، آلِ فرعون پر خون اور مینڈک وغیرہ برسائے گئے۔

2۔ نیچے سے عذاب: جیسے دھنسا جانا، زلزلہ یا سیلاب کا آنا یا ماتحتوں، غلاموں اور نوکروں کا بد دیانت اور خائن ہو جانا۔ نیچے سے آنے والے عذاب کی بھی پچھلی قوموں میں مختلف صورتیں گزر چکی ہیں جیسے قومِ فرعون پاؤں تلے کے عذاب میں غرق کی گئی۔ قارون اپنے خزانوں سمیت زمین کے اندر دھنس گیا۔

3۔ تیسری قسم عذاب: تیسری قسم عذاب پارٹی بندی، باہمی جنگ و جدل اور آپس کی خونریزی کا عذاب ہے۔

حدیث شریف: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے تین دعائیں کیں:

1۔ میری اُمت غرق کے ذریعے ہلاک نہ کی جائے۔

2۔ قحط عام کے ذریعے اس کی تباہی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں دعائیں قبول فرمائیں۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

3۔ میری اُمت آپس کے جنگ و جدل سے تباہ نہ ہو۔ مجھے اس دُعا سے روک دیا گیا۔

سوال 3: اہل کتاب اپنی کتابوں میں مذکور جن اوصاف اور علامت کی بنا پر ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو اپنی اولاد کی طرح پہچانتے تھے، اس پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: سورۃ الانعام آیت نمبر 20:

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ

ترجمہ: "جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ اس نبی (ﷺ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔"

اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) کا حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کو اپنی اولاد کی طرح پہچاننا:

سورۃ الانعام کی آیت نمبر 20 میں اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) کا نبی کریم ﷺ کو بحیثیت رسول پہچاننے کی تشبیہ اپنے بیٹوں کی طرح پہچاننے کے ساتھ دی گئی ہے کہ یہود و نصاریٰ جس طرح اپنے بیٹوں کو پوری طرح پہچانتے ہیں، ان میں کبھی شک وشبہ کا خیال نہیں کرتے، اسی طرح یہ لوگ اپنے دلوں میں پورا یقین رکھتے ہیں کہ بلاشبہ محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ کے آخری رسول (خاتم النبیین) ہیں۔

تورات و انجیل میں حضرت محمد ﷺ کا ذکر: تورات و انجیل میں رسول کریم ﷺ کا پورا حلیہ شریف آپ ﷺ کے وطن اصلی پھر وطن ہجرت کا، اور آپ ﷺ کے عادات و اخلاق اور آپ ﷺ کے کارناموں کا ایسا تفصیلی ذکر ہے کہ اس کے بعد کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں رہتی، بلکہ صرف آنحضرت ﷺ ہی کا ذکر نہیں، آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حالات کا مفصل تذکرہ تک تورات و انجیل میں موجود ہے، اس لیے اس کا کوئی امکان نہیں کہ جو شخص تورات و انجیل کو پڑھتا اور اُن پر ایمان رکھتا ہو وہ رسول اللہ ﷺ کو نہ پہچانے۔

اس جگہ حق تعالیٰ نے تشبیہ کے موقع پر یہ ارشاد فرمایا کہ جیسے لوگ اپنے بچوں کو پہچانتے ہیں، یہ نہیں فرمایا کہ جیسے بچے اپنے ماں باپ کو پہچانتے ہیں، وجہ یہ ہے کہ ماں باپ کی پہچان اپنے بچوں کے لیے سب سے زیادہ تفصیلی اور یقینی ہوتی ہے، وہ بچپن سے لے کر جوانی تک اُن کے ہاتھوں اور گود میں پرورش پاتے ہیں، اس لیے وہ جتنا اپنی اولاد کو پہچان سکتے ہیں اتنا اولاد ان کو نہیں پہچان سکتی۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VISIT NOW: PERFECT24U.COM

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا حضرت عبداللہ ابن سلام رضی اللہ عنہ سے سوال: حضرت عبداللہ ابن سلام رضی اللہ عنہ جو پہلے یہود میں داخل تھے، پھر مسلمان ہو گئے، حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ان سے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں خبر دی ہے کہ تم لوگ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا پہچانتے ہو جیسے اپنی اولاد کو، اس کی کیا وجہ ہے؟ عبداللہ ابن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کے بیان کردہ اوصاف کے ساتھ جانتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے تورات میں نازل فرمائے، اس لیے اس کا علم ہمیں یقینی اور قطعی طور پر ہے، بخلاف اپنی اولاد کے کہ اس میں شبہ ہو سکتا ہے کہ یہ ہماری اولاد ہے بھی یا نہیں۔

حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ: حضرت زید بن سعنہ جو اہل کتاب میں سے ہیں انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تورات وانجیل کے بیان کردہ اوصاف ہی کے ذریعے پہچانا تھا، صرف ایک وصف ایسا تھا جس کی ان کو پہلے تصدیق نہیں ہو سکی تھی، امتحان کے بعد تصدیق ہوئی، وہ یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غصہ پر غالب ہو گا، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ کر تجربہ کیا تو یہ صفت بھی پوری طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی، اسی وقت مسلمان ہو گئے۔

اہل کتاب کا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نبوت سے انکار محض حسد، کبر، تقلید آباء اور حب جاہ ومال کی وجہ سے ہے۔

گھریلو سرگرمی

سوال: دوست کیسا ہونا چاہیے؟ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ایک اچھے دوست کی خصوصیات پر نوٹ لکھیں۔

جواب: دوست کی تعریف: دوست دوستی کے رشتہ کے ذریعے دوسرے انسان کے ساتھ منسلک شخص کا نام ہے۔ دوستی انسانوں کے مابین ایک تعلق کا نام ہے اور دوست اس تعلق اور رشتہ کی ایک طرف کا نام ہے۔ اسے انگلش میں Friend کہتے ہیں۔

اچھے دوست کی تعریف: اچھا دوست زندگی بھر کا ساتھی ہوتا ہے۔ زندگی کی مشکل گھڑیوں میں آپ کے ساتھ آپ کے والدین، بہن، بھائی یا شریک حیات کوئی نہ کوئی ضرور ہوتا ہے لیکن ان کے علاوہ بھی ایک رشتہ ہے جو مشکل میں آپ کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ ہے آپ کا قریبی دوست، جو ہر

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

طرح سے آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور قدم قدم پر آپ کا ساتھ دیتا ہے۔

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ایک اچھے دوست کی خصوصیات: انسانی زندگی پر دوست کے انتہائی گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ صالح دوست کے ذریعے زندگی اسلامی سانچے میں ڈھلتی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے:

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اہلِ صدق میں شامل ہو جاؤ۔"

حدیث کی روشنی میں اچھے دوست:

حدیث۔1: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے لہٰذا تم میں ہر شخص کو یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔"

حدیث۔2: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "صالح دوست کی مثال مشک والے کی طرح ہے کہ اگر تمہیں اس سے کچھ بھی نہ ملے تو اس کی خوشبو تو ضرور پہنچ کر رہے گی۔"

حدیث۔3: نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے وہ شخص بہترین دوست ہے کہ اگر تو نیک کام سے غفلت کرے تو وہ تجھے تنبیہ اور تیرے نیک کاموں میں تیری اعانت کرے۔

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ایک اچھے دوست میں درجہ ذیل خصوصیات ہونی چاہییں:

1۔ نیک اور پرہیزگار ہونا: دوست نیک اور پرہیزگار ہو۔

2۔ نماز پڑھنے والا: دوست پانچ وقت کا نماز پڑھنے والا ہو۔

3۔ اچھے کردار والا: دوست اچھے کردار اور باوقار شخصیت کا مالک ہو۔ اسکے اخلاق اچھے ہوں، وقت کا پابند ہو۔

4۔ جھوٹ اور بخیل نہ ہو: اچھے دوست کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ جھوٹا اور بخیل نہ ہو۔

5۔ نیک کاموں کی ترغیب دینے والا: اچھا دوست ہمیشہ تمہیں نیک کاموں مثلاً ماں باپ سے حسن سلوک، علم حاصل کرنا، نماز پڑھنا، تلاوت کرنا، برائیوں سے بچنا وغیرہ کی ترغیب دے گا۔

6۔ برائی سے روکنے والا: اچھا دوست تم کو برائی کے کاموں سے مثلاً موبائل کا غلط استعمال، گالم گلوچ، زنا، شراب، جوا وغیرہ سے روکنے والا ہو گا۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سبق نمبر 2

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (حصہ دوم)

با محاورہ ترجمہ | سورۃ نمبر: 6، آیات: 91 تا 165

نوٹ: اس سورت کی آیات ۷۴ تا ۹۰ مطالعہ قرآن حکیم برائے جماعت ہفتم قصہ حضرت ابراہیم علیہ السلام میں دی گئی ہیں۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ
اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اسکی قدر کرنے کا حق تھا جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر کچھ بھی نہیں اتارا
قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ
آپ فرما دیجیے کہ وہ کتاب کس نے اتاری تھی جو موسیٰ (علیہ السلام) لیکر آئے تھے جو لوگوں کیلئے نور اور
هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ
ہدایت تھی تم نے اسے ورق ورق کر رکھا ہے جنہیں تم ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپاتے ہو
وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ
اور تمہیں وہ (کچھ) سکھایا گیا ہے جو نہ ہی تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرما دیجیے کہ اللہ نے (نازل فرمایا)
ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ
پھر انہیں چھوڑ دیجیے (تاکہ) وہ اپنی بیہودہ باتوں میں کھیلتے رہیں۔ اور یہ بڑی بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے
مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
ان (کتابوں) کی تصدیق کرنیوالی ہے جو اس سے پہلے ہیں اور اسلئے (نازل کی گئی ہے) کہ آپ مکہ والوں اور اسکے آس پاس والوں کو ڈرائیں
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ وَمَنْ
اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس (قرآن) پر بھی ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اس سے
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ
اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا کہے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے حالانکہ اسکی طرف کچھ بھی وحی

www.perfect24u.com